26-07-2024 FRIDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں :

☆وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے اعلان کیا کہ ریاستی حکومت آئندہ 90 دنوں کے دوران تیس ہزار سرکاری جائیدادوں کو پُر کرے گی۔

☆بی آر ایس کے کارگذار صدر تارک راماراؤ نے انتباہ دیا کہ اگر حکومت 2 اگست تک کنے پلی پمپ ہاؤز سے پانی کی پمپنگ شروع نہیں کرتی ہے تو پارٹی پچاس ہزار کسانوں کے ساتھ احتجاج کرے گی۔

☆ریاستی وزیر آبپاشی اُتم کمار ریڈی نے الزام لگایا کہ سابق وزیراعلیٰ چندرشیکھر راؤ کی زیر قیادت بی آر ایس حکومت نے اریگیشن پراجکٹ کیلئے کمیشن کی خاطر اس شعبہ کو مکمل طور پر تباہ کردیا ہے۔

☆بی ایچ ای ایل نے اعلان کیا ہے اکتوبر 2024 تک یاداری تھرمل پاور اسٹیشن کے پہلے مرحلہ کے دو یونٹس کی شروعات کی جائے گی۔

☆☆☆☆☆

وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے اعلان کیا کہ ریاستی حکومت آئندہ 90 دنوں کے دوران تیس ہزار سرکاری جائیدادوں کو پُر کرے گی۔ رنگاریڈی ضلع کے وٹینا گولا پلی میں فائر مینس پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے ریونت ریڈی نے اس بات پر زور دیا کہ علحدہ ریاست تشکیل کے اہم مطالبات میں بے روزگاری ایک اہم وجہ تھی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت نے اقتدار میں آنے کے بعد 90 دنوں کے اندر ہی 31 ہزار تقررنامے امیدواروں کو حوالے کئے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے سال 25-2024 کے بجٹ میں تعلیم اور زرعی شعبہ کو ترجیح دی ہے اور اس بات کو یقینی بنایا جارہا ہے کہ ملازمین کو ہر مہینہ کی پہلی تاریخ کو تنخواہ ادا کردی جائے۔

☆☆☆☆☆

بی آر ایس کے کارگذار صدر و سابق وزیر کے تارک راماراؤ کی قیادت میں پارٹی کے ارکان اسمبلی و کونسل کے ایک وفد نے کالیشورم لیفٹ اریگیشن پراجکٹ کے دو روزہ دورہ کے حصہ کے طور پر کنے پلی پمپ ہاؤز کا آج معائنہ کیا۔ پراجکٹ کے معائنہ کے بعد میڈیا نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے تارک راماراؤ نے اعلان کیا کہ اگر حکومت دو اگست تک پانی کی پمپنگ اسٹارٹ نہیں کرتی ہے تو بی آر ایس پچاس ہزار کسانوں کے ہمراہ احتجاج کرے گی اور پمپ ہاؤز کو شروع کرے گی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت عوام اور کسانوں کی فلاح و بہبود پر اپنی توجہ مرکوز کرے۔ بی آر ایس کے وفد نے زمینی سطح پر پورے پراجکٹ کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر تارک راماراؤ نے تلنگانہ کی جدوجہد میں شامل نوجوانوں کی امنگوں کو پورا نہ کرنے پر کانگریس حکومت کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کنے پلی پمپ ہاؤز کو جلد سے جلد شروع کرنے کی مانگ کی تاکہ کسانوں کو اس سے فائدہ پہنچے۔

☆☆☆☆☆

ریاست میں کارگل وجئے دیوس جوش و خروش سے منایا گیا۔ سکندرآباد میں تلنگانہ سب ایریا کے ہیڈکوارٹر واقع ویرولا سینک اسمارک پر شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ ویرولا سینک اسمارک پر گلہائے عقیدت پیش کئے گئے۔ اس موقع پر فوجی بینڈ نے بھی اپنے مظاہرہ سے شرکاء کو محضوظ کیا۔ تمام افسران اور فوجی جوانوں نے کارگل جنگ کے شہیدوں کو خراج پیش کیا۔ تلنگانہ و آندھرا سب ایریا کے سب ہیڈکوارٹر جنرل آفیسر کمانڈنگ ایس ایم وی ایس ایم میجر جنرل راکیش منوجا نے بھی شہیدوں کو خراج پیش کیا۔ ریاست بھر میں ریالیاں نکالی گئیں اور دیگر پروگرامس منعقد کرتے ہوئے کارگل وجئے دیوس منایا گیا۔

☆☆☆☆☆

مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات اشوینی ویشنو نے کہا کہ ہندوستان وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں دفاعی شعبہ میں خود مکتفی بن رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں دفاعی شعبہ کی تقریباً 70 فیصد ضروریات کو ملک میں ہی تیار کیا جارہا ہے۔ نئی دہلی میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے ویشنو نے کہا کہ ہندوستان نے 80 ممالک کو تقریباً 25 ہزار کروڑ روپئے کے دفاعی آلات برآمد کئے ہیں۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ حکومت نے گزشتہ دس سالوں کے دوران ملک کے دفاعی شعبہ میں کئی اصلاحات لائی ہیں۔ اس موقع پر ویشنو نے کارگل جنگ کے شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔

بھارت ہیوی الکٹریکلس لمیٹیڈ بی ایچ ای ایل کے چیئر مین و منیجنگ ڈائرکٹر سداشیومورتی نے اعلان کیا ہے اکتوبر 2024 تک یاداری تھرمل پاوراسٹیشن کے پہلے مرحلہ کے دو یونٹس کی شروعات کی جائے گی جبکہ مارچ 2025 میں دوسرے مرحلہ کے تحت 3 یونٹوں کا آغاز کیا جائے گا۔ سداشیومورتی نے آج دو یوت سدھا حیدرآباد میں ڈائرکٹر پاور تیجیندر رگپتا اور ایگزیکٹیو ڈائرکٹر پی ایس ایس آر کے ہمراہ محکمہ توانائی کے سکریٹری ڈی رونالڈ روس سے ملاقات کی۔ انہوں نے ٹی جی جینکو کے جاریہ پراجکٹوں پر بات کی اور بھدرادری تھرمل پاوراسٹیشن کے زیرالتوا کاموں کی پیشرفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کتہ گوڑم تھرمل پاوراسٹیشن کے ساتویں مرحلہ اور بی ٹی ایس میں ایف جی ڈی سسٹم کی تعمیر پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

☆☆☆☆☆

بی آر ایس کے سینئر لیڈر و رکن اسمبلی ٹی ہریش راؤ نے کسان قرض معافی کے وعدے پر عمل آوری میں تاخیر پر کانگریس حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کسان قرض معافی کا عمل جامع طریقہ سے شروع کرنے میں ناکام رہی جس کی وجہ سے کسانوں پر اضافی مالی بوجھ عائد ہو رہا ہے۔ ہریش راؤ نے کہا کہ قرض معافی کے عمل میں تاخیر کی وجہ سے بینک، قرض معافی سے پہلے کسانوں سے سات مہینوں کا قرض ادا کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ سابق وزیر نے کہا کہ کسان فکرمند ہیں کہ انہیں اب اپنے قرضوں کے سود کی ادائیگی کیلئے مزید قرض لینا پڑے گا۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ جلد سے جلد کسانوں کے قرضے معاف کرے۔

☆☆☆☆☆

ریاستی وزیر آبپاشی اُتم کمار ریڈی نے الزام لگایا کہ سابق وزیراعلیٰ چندرشیکھر راؤ کی زیر قیادت بی آر ایس حکومت نے ایری گیشن پراجکٹ کیلئے کمیشن کی خاطر اس شعبہ کو مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انارم سنڈیلا اور میڈی گڈہ کے پراجکٹس کے گیٹس NDA کے مشورہ کے مطابق کھلے رکھے گئے ہیں اور آئندہ چند دنوں کے دوران یلم پلی سے مڈمانیر تک پانی چھوڑا جائے گا۔ ریاستی وزیر نے واضح کیا کہ حکومت اس ضمن میں صرف این ڈی اے کی ہدایات پر عمل کرے گی۔ حیدرآباد میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے اُتم کمار ریڈی نے کہا کہ سابق بی آر ایس حکومت نے صرف کمیشن کی خاطر پرانہیتا چیوڑلہ پراجکٹ کو روک دیا تھا اور کالیشورم پر غیر سائنٹیفک اساس پر کام شروع کیا گیا تھا۔ سی اے جی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے ریاستی وزیر آبپاشی نے کہا کہ پراجکٹ کی لاگت 38 ہزار کروڑ روپئے تھی لیکن اس میں اضافہ کرتے ہوئے اسے 1.47 لاکھ کروڑ روپئے کر دیا گیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی آر ایس لوگوں کی توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ریاستی وزیر نے کہا کہ نیشنل ڈیم سیفٹی اتھارٹی نے واضح ہدایت دی ہے کہ پانی کو نہ روکا جائے۔

☆☆☆☆☆

وزیراعظم نریندر مودی کل نئی دہلی میں نیتی آیوگ کی جنرل کونسل میٹنگ کی صدارت کریں گے۔ ہندوستان کو ترقی یافتہ ملک بنانا اس میٹنگ کا اہم ایجنڈہ رہے گا۔ وکست بھارت 2047 پر ویژن دستاویز پر میٹنگ میں تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ اس دوران مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتوں کے درمیان آپسی اشتراک اور حکومت کے خدمات کی فراہمی کے بہتر میکانزم کے ذریعہ دیہی اور شہری آبادی کے معیار زندگی کو بلند کرنے پر توجہ دی جائے گی۔ اس میٹنگ کے دوران وکست بھارت کے اہداف کے حصول میں ریاستوں کے رول پر بھی بات ہوگی۔ ہندوستان اس وقت پانچ ٹریلین جی ڈی پی کے ساتھ دنیا کی تیسری بڑی معیشت بننے کی طرف گامزن ہے اور سال 2047 تک تیس ٹریلین ڈالر کی معیشت بنانے کا نشانہ رکھا گیا ہے۔ سال 2047 تک وکست بھارت کے ویژن کو حاصل کرنے کیلئے مرکز اور ریاستی حکومتوں کے بیچ بہتر تال میل کی ضرورت ہوگی۔

☆☆☆☆☆

لوک سبھا میں آج بھی مرکزی بجٹ اور جموں و کشمیر کے بجٹ پر مباحث ہوئے۔ بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ جوگل کیشور نے کہا کہ یہ بجٹ اقتصادی اور سماجی حیثیت سے کافی اہم ہے اور اس سے عوام کو کافی فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں انفراسٹرکچر، اسکیل ڈیولپمنٹ، روزگار، توانائی اور زرعی شعبہ تک توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ جوگل کیشور نے کہا کہ آئندہ برسوں میں لاکھوں نوجوانوں کو اسکیل ڈیولپمنٹ ٹریننگ دی جائے گی۔ جموں و کشمیر کے بجٹ پر انہوں نے کہا کہ یہ یونین ٹریٹری کی ترقی کا بجٹ ہے۔

☆☆☆☆☆